اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ-44

ہم سیکھ چکے ہیں۔

1) کسی لفظ کے حروف اصلی کو "مادہ" کہتے ہیں۔ جو ہر حال میں باقی رہتے ہیں۔

2) علمائے نحو نے مادہ کے تین حروف کا نام "ف، ع، ل" مقرر کیا ہے۔ صیغے بنانے کے لیے "فاء کلمہ"، عین کلمہ "اور "لام کلمہ وزن" (Die or Measure) کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

• آج ہم درج ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

1۔

الف) فعل ثُلَاثِیْ مُجَرَّد و مَزِیْد فِیه

ب) فعل رُبَاعِی مُجَرَّد و مَزِیْد فِیه

2۔

الف) فعل ثُلَاثِیْ مُجَرَّد و ثُلَاثِیْ مَزِیْد فِیه

ب) اہمیت و ضرورت

ت) قرآنی آیات کے ذریعے مشق

ث) 9 کے بجائے 6 اَبْوَاب ثُلَاثِي مُجَرَّد کیوں؟

ج) اوزان

ح) خصوصیات

Dar Ul Imaan Institute

1۔

الف) فعل ثُلَاثِیْ ، رُبَاعِی مُجَرَّد و مَزِیْد فِیه

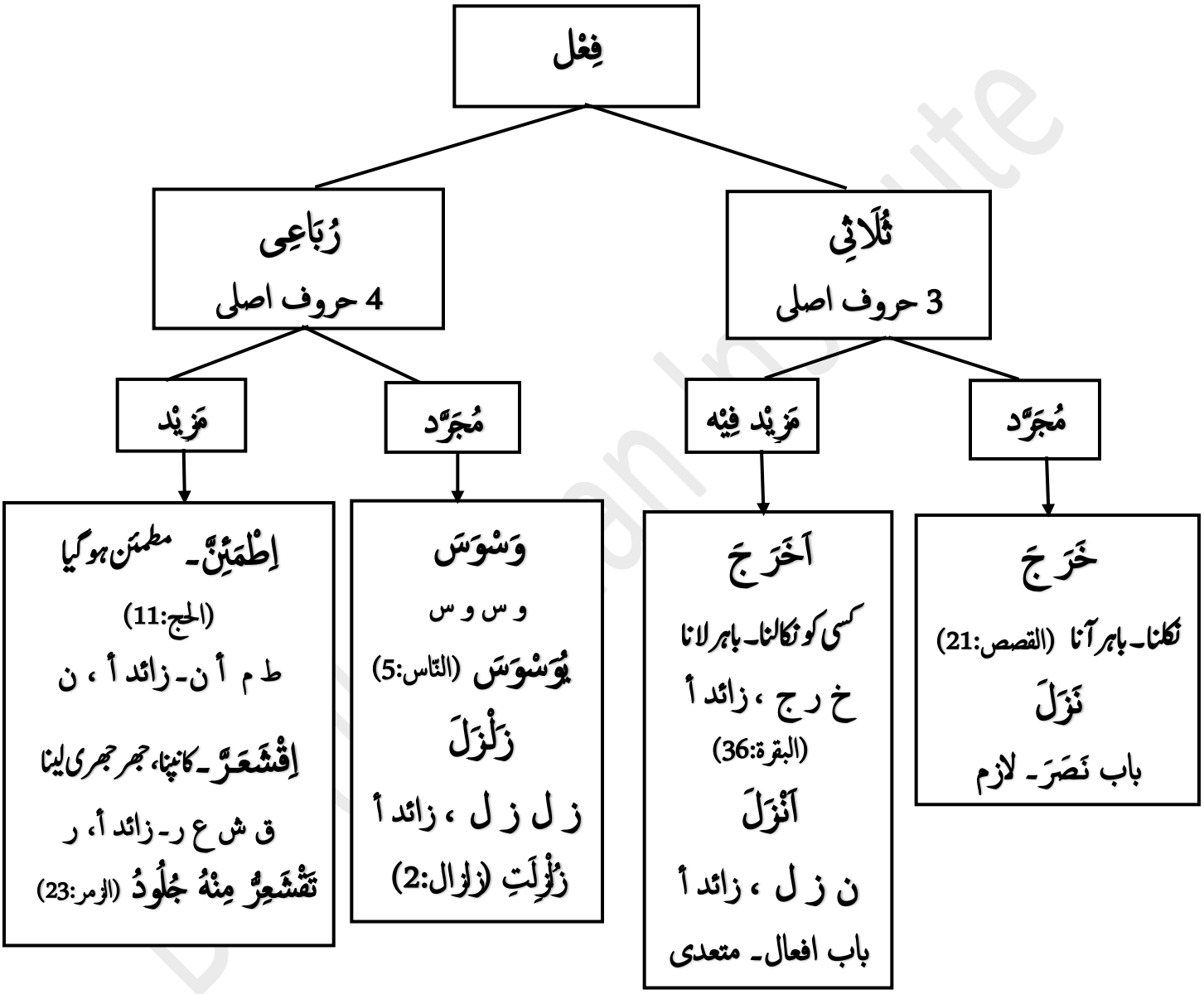

2۔ الف) فعل ثُلَاثِیْ مُجَرَّد و ثُلَاثِیْ مَزِیْد فِیه

فعل ثُلَاثِیْ مُجَرَّد (خالص تین حرفی مادہ والا)

وہ فعل جسکے تین حُرُوف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد شامل نہ ہو۔ اسے ثُلَاثِیْ مُجَرَّد کہتے ہیں۔

جیسے: نَصَرَ ۔ اس نے مدد کی

ثُلَاثِیْ مادہ ث ل ث تین، ثُلَاثِی الْحُرُوف تین حُروف والا۔ سہ رکنی تین سے مُرَکب۔ سہ حرفی۔ مراد "تین حرفی مادے والا"۔

مُجَرَّد مادہ ج ر د۔ چھیلنا، درخت کی ایسی شاخ جس کا چھلکا اُتار لیا گیا ہو۔ خالص۔ خالی پاک وصاف۔ اکیلا، تنہا۔ محض۔ بغیر کسی ملاوٹ اضافے کے۔

عربی گرامر میں وہ فعل یا لفظ جس میں کوئی زائد حروف نہ ہوں بلکہ صرف اصلی حروف ہوں مُجَرَّد کہلاتا ہے۔

فِعْل ثُلَاثِیْ مَزِیْد

وہ فعل جس کے تین حروف اصلی میں ایک، دو یا تین حُرُوف زیادہ کر لیے جائیں۔ اسے "فِعْل ثُلَاثِیْ مَزِیْد" یا "ثُلَاثِیْ مَزِیْد فِیه" کہتے ہیں۔ اضافی حروف فعل کے بنیادی معنی میں نیا لہجہ / مفہوم پیدا کرتے ہیں۔

جیسے شدّت(زیادہ زور) کثرت، کام کروانا (سببیت) باہمی عمل یا طلب (چاہنا) کا مفہوم پیدا کرنا ہے۔ اِسْتَنْصَرَ ۔ اس نے مدد طلب کی

اصلی حروف ن ص ر+زائد حروف ا،س، ت شامل

ب) اَبْوَاب ثُلَاثِیْ مُجَرَّد کی اہمیت وضرورت

1) **ابوَاب ثُلَاثِیْ مُجَرَّد** عربی زبان اور علم صرف کی بنیادی اکائی ہیں۔ یہ وہ تیار سانچے ہیں **(pattern)** جن کے ذریعے تین اصلی حروف والے الفاظ کے اوزان متعین کیے جاتے ہیں۔

2) عربی کے کثیر افعال تین حروف اصلیہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ہر باب کا وزن جاننے سے ماضی ومضارع، امر و نہی، اسم فاعل واسم مفعول، وغیرہ کی درست صیغہ سازی کی جاتی ہے۔

3) **ابوَاب ثُلَاثِیْ مُجَرَّد** کا سارا دارومدار عین کلمے کی حرکت پر ہے۔

ماضی ومضارع میں عین کلمہ کی حرکت تبدیل ہونے سے ہی **ثُلَاثِیْ مُجَرَّد** کے چھ ابواب بنتے ہیں۔ جنہیں مادّے کے حروف اصلی "ف، ع، ل" کی حرکات کے فرق سے پہچانا جاتا ہے

4) عربی **ماہرین صرف** نے ہر وزن کیلیے اس باب کا ایک نمائندہ فعل یا خاص نام بطور نمونہ منتخب کر کے پورے باب کا نام رکھ دیا۔ اس باب کا صدر بنا دیا۔

"باب" کے معنی دروازے کے ہیں جبکہ عربی گرائمر کے اصطلاح میں یہ ایک مستقل وزن کا نام ہے۔

5) اَبواب کو جاننے سے عربی لغت کے استعمال میں آسانی ہوتی ہے۔ عربی کی مستند لُغات جیسے "المنجد" یا "القاموس الوحید" میں کسی فعل کے معنی کے ساتھ اس کا باب لکھا ہوتا ہے، پورا وزن لکھنے کی بجائے فعل ماضی کے باب کا پہلا حرف لکھ دیتے ہیں۔ پھر ایک چھوٹی لائن ڈال کر اس پر فعل نے مضارع کے عین کلمہ کی حرکت ڈال دیتے ہیں۔ جیسے شَکَرَ(ن) ـُـ ، جَلَسَ(ض)---ـِـ ، ذَهَبَ(ف) ـَـ آج ہم " اَبواب ثُلَاثِیْ مُجَرَّد " کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

ت) **قرآنی آیات کے ذریعے مشق**

1) باب (ن) نَصَرَ يَنْصُرُ ـَ ـُ

نَصَرَ يَنْصُرُ مدد کرنا

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ (آل عمران:123)

عین کلمہ منصوب

2) **دَخَلَ يَدْخُلُ** داخل ہونا ۔

وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا (القصص:15)

عین کلمہ منصوب

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (النصر:2)

عین کلمہ

1) باب نَصَرَ يَنْصُرُ ـَ ، ـُ

ماده	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	مصدر	معنی
ن ص ر	نَصَرَ ـَ	يَنْصُرُ ـُ	نَصْرًا	مدد کرنا
د خ ل	دَخَلَ ـَ	يَدْخُلُ ـُ	دُخُولًا	داخل ہونا
خ ر ج	خَرَجَ ـَ	يَخْرُجُ ـُ	خُرُوْجًا	نکلنا ،باہر آنا

2) باب (ض) ضَرَبَ يَضْرِبُ ـَ ـِ

1) ضَرَبَ يَضْرِبُ مارنا، مثال دینا، بیان کرنا

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا (النحل: 75)

↓

عین کلمہ منصوب

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ(ابراہیم:25)

↓

عین کلمہ مجرور

2) ظَلَمَ يَظْلِمُ کسی چیز کو اس کے اصل مقام پر نہ رکھنا، زیادتی/ ناانصافی کرنا ۔زبردستی کرنا

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (البقرة :57)

↓ ↓

عین کلمہ منصوب عین کلمہ مجرور

إِنَّ اللهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (النساء:40)

عین کلمہ مجرور

3) غَفَرَ يَغْفِرُ ڈھانپنا،چھپانا،معاف کرنا، درگزر کرنا

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ (القصص:16)

عین کلمہ منصوب

وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ (آل عمران:135)

عین کلمہ مجرور

2) باب ضَرَبَ يَضْرِبُ ـَ ، ـِ

مادہ	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	فعل ماضی عین کلمہ ـِ	مصدر	معنی
ض ر ب	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	مارنا،چوٹ لگانا
ظ ل م	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	ظُلْمًا	ناانصافی۔زیادتی کرنا
غ ف ر	غَفَرَ	يَغْفِرُ	غَفْرًا مَغْفِرَةً غُفْرَانًا	ڈھانپنا،معاف کرنا

3) باب (ف) فَتَحَ يَفْتَحُ ◌َ ◌َ

1) فَتَحَ يَفْتَحُ کھولنا

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ (البقرة:76)

عین کلمہ منصوب

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ (سبا :26)

عین کلمہ منصوب

2) رَفَعَ اٹھانا، بلند کرنا، اوپر لے جانا۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (الرعد:2)

عین کلمہ منصوب

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ (البقرة:127)

عین کلمہ منصوب

3) بَعَثَ يَبْعَثُ بھیجنا ،روانہ کرنا،اٹھانا،ابھارنا

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا(البقرة:247)

عین کلمہ منصوب

وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ (الحج: 7)

عین کلمہ منصوب

Dar Ul Imaan Institute

3) باب فَتَحَ يَفْتَحُ ـَ ، ـَ

ماده	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	فعل ماضی عین کلمہ ـِ	مصدر	معنی
ف ت ح	فَتَحَ ـَ	يَفْتَحُ ، ـَ	فَتْحًا	کھولنا، فیصلہ سنانا
ر ف ع	رَفَعَ ، ـَ	يَرْفَعُ ، ـَ	رَفْعًا ، رِفَاعًا	اٹھانا، بلند کرنا، اوپر اٹھانا
ب ع ث	بَعَثَ ، ـَ	يَبْعَثُ ، ـَ	بَعْثًا ، بَعْثَةً	روانہ کرنا، بھیجنا، اٹھانا، ابھارنا

4) باب (س) سَمِعَ يَسْمَعُ ـِ ـَ

1) سَمِعَ يَسْمَعُ سننا

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ (المجادلہ:1)

↓

عین کلمہ مجرور

وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا (المجادلہ:1)

↓

عین کلمہ منصوب

2) عَلِمَ يَعْلَمُ جاننا، آگاہی، واقفیت۔

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ (البقرۃ:187)

↓

عین کلمہ مجرور

Dar Ul Imaan Institute

وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ (لقمان : 34)

عین کلمہ منصوب

3) لَبِثَ يَلْبَثُ ٹھہرنا،رکنا،قیام کرنا

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (یوسف :42)

عین کلمہ مجرور

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ (یونس:45)

عین کلمہ منصوب

4) باب سَمِعَ يَسْمَعُ ـِ ، ـَ

مادہ	فعل ماضی عین کلمہ ـِ	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	مصدر	معنی
س م ع	سَمِعَ ـِ	يَسْمَعُ ـَ	سَمْعًا سَمَاعًا	سننا،کان لگانا
ع ل م	عَلِمَ ـِ	يَعْلَمُ ـَ	عِلْمًا	جاننا،علم حاصل کرنا
ل ب ث	لَبِثَ ـِ	يَلْبَثُ ـَ	لَبْثًا	ٹھہرنا،رکنا،قیام کرنا

5) باب (ح) حَسِبَ يَحْسِبُ ـِ ـِ

1) حَسِبَ يَحْسِبُ گمان کرنا ،سمجھنا

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا(العنکبوت :2)

عین کلمہ مجرور

2) وَرِثَ يَرِثُ وارث ہونا، میراث پانا

وَ وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ (النمل:16)

عین کلمہ مجرور

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ (مریم:6)

عین کلمہ مجرور

3) عَجِبَ يَعْجِبُ تعجب کرنا،حیران ہونا۔

وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ (ص:4)

عین کلمہ مجرور

یاد رہے: ابواب ثُلَاثِیْ مُجَرَّد کے چھ مشہور اَبواب میں سے سب سے "قلیل الاستعمال" باب حَسِبَ ، يَحْسِبُ ۔ فَعِلَ ، يَفْعِلُ ہے۔

5) باب حَسِبَ يَحْسِبُ ـَ ، ـِ

ماده	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	مصدر	معنی
ح س ب	حَسِبَ ـَ	يَحْسِبُ ـِ	حِسَابًا	گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا
و ر ث	وَرِثَ ـَ	يَرِثُ ـِ	وِرَاثَةً مِيرَاثًا	وراثت پانا
ع ج ب	عَجِبَ ـَ	يَعْجِبُ ـِ	عَجَبًا	حیران ہونا، تعجب کرنا

6) باب (ك) كَرُمَ يَكْرُمُ ـُ ـُ

1) كَبُرَ يَكْبُرُ بڑا یا سخت ہونا

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللهِ (الصّف:3)

عین کلمہ مرفوع

2) ثَقُلَ يَثْقُلُ بھاری ہونا

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ (الاعراف:8)

عین کلمہ مرفوع

Dar Ul Imaan Institute

3) بَصُرَ يَبْصُرُ دیکھنا، سمجھنا

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ (طٰہٰ:96)

عین کلمہ مرفوع

باب كَرُمَ يَكْرُمُ ـُ، ـُ

مادہ	فعل ماضی عین کلمہ ـُ	فعل ماضی عین کلمہ ـَ	مصدر	معنی
ک ب ر	كَبُرَ ـُ	يَكْبُرُ ـُ	كِبْرًا كِبَرًا	براہونا، معاملہ سنگین ہونا
ث ق ل	ثَقُلَ ـُ	يَثْقُلُ ـُ	ثَقْلًا ثِقْلًا	وزنی یا بھاری ہونا
ب ص ر	بَصُرَ ـُ	يَبْصُرُ ـُ	بَصْرًا بَصَارَةً	دیکھنا کسی بات کی گہرائی کو جان لینا

Dar Ul Imaan Institute

ث) **9 کے بجائے 6 اَبْوَاب ثُلَاثِي مُجَرَّد کیوں؟**

1) عین کلمہ پر حرکت کی تبدیلی کی وجہ سے ماضی کے تین وزن/ گروپ/ باب بنتے ہیں۔

2) فعل ماضی کے ہر باب سے فعل مضارع کے تین، تین

$$9 = 3 \times 3$$

اس طرح فعل مضارع کے 9 وزن/ گروپ/ باب بنتے ہیں۔

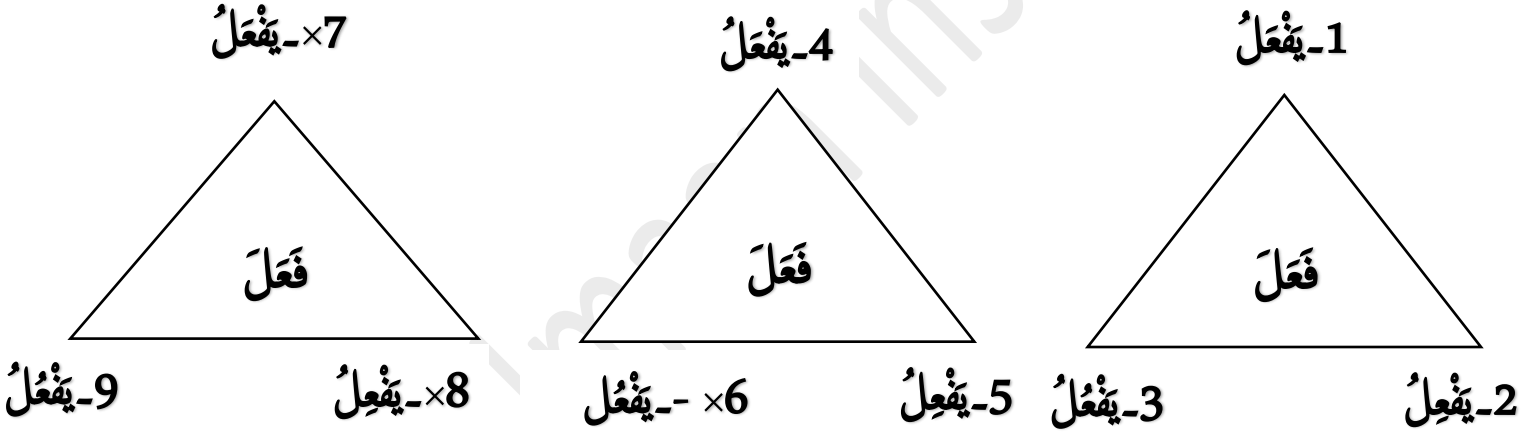

3) **9 کے بجائے 6 باب کیوں مستعمل؟**

یاد رہے!

عربی گرامر کے قواعد کا دار و مدار قیاس کی بجائے اہل زبان کے استعمال (سِمَاع) پر ہوتا ہے۔ جن تین اوزان کو اہل عرب نے بول چال میں بھاری (ثقیل) سمجھا یا عدم مناسبت کی وجہ سے ترک کر

دیا۔ تو انہیں **ابواب** کی فہرست سے خارج کر دیا گیا۔ اس طرح اہل عرب کے ہاں 9 کے بجائے 6 **ابواب** رائج ہیں۔

ج)

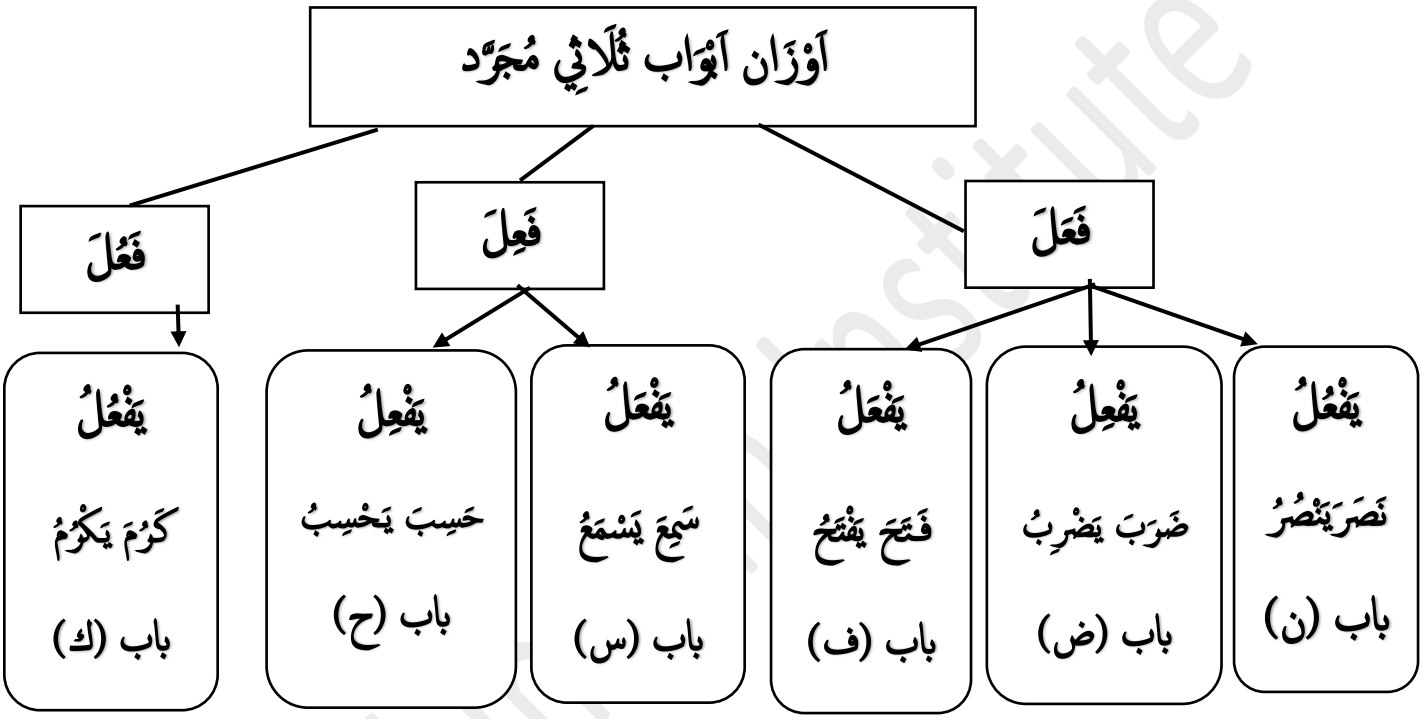

قاعدہ 1 اگر ماضی معروف کے عین کلمے پر فتحہ َ ہو گی تو مضارع معروف کے عین کلمے پر ضمہ ُ، کسرہ ِ یا فتحہ َ آسکتی ہے۔

قاعدہ 2 اگر ماضی معروف کے عین کلمے پر کسرہ ِ ہو گی تو مضارع معرُوف کے عین کلمے پر فتحہ َ یا کسرہ ِ آئے گی۔

قاعدہ 3 اگر ماضی معروف کے عین کلمے پر ضمہ ہو گی تو مضارع معرُوف کے عین کلمے پر ضمہ آئے گی۔

ح) اوزان:

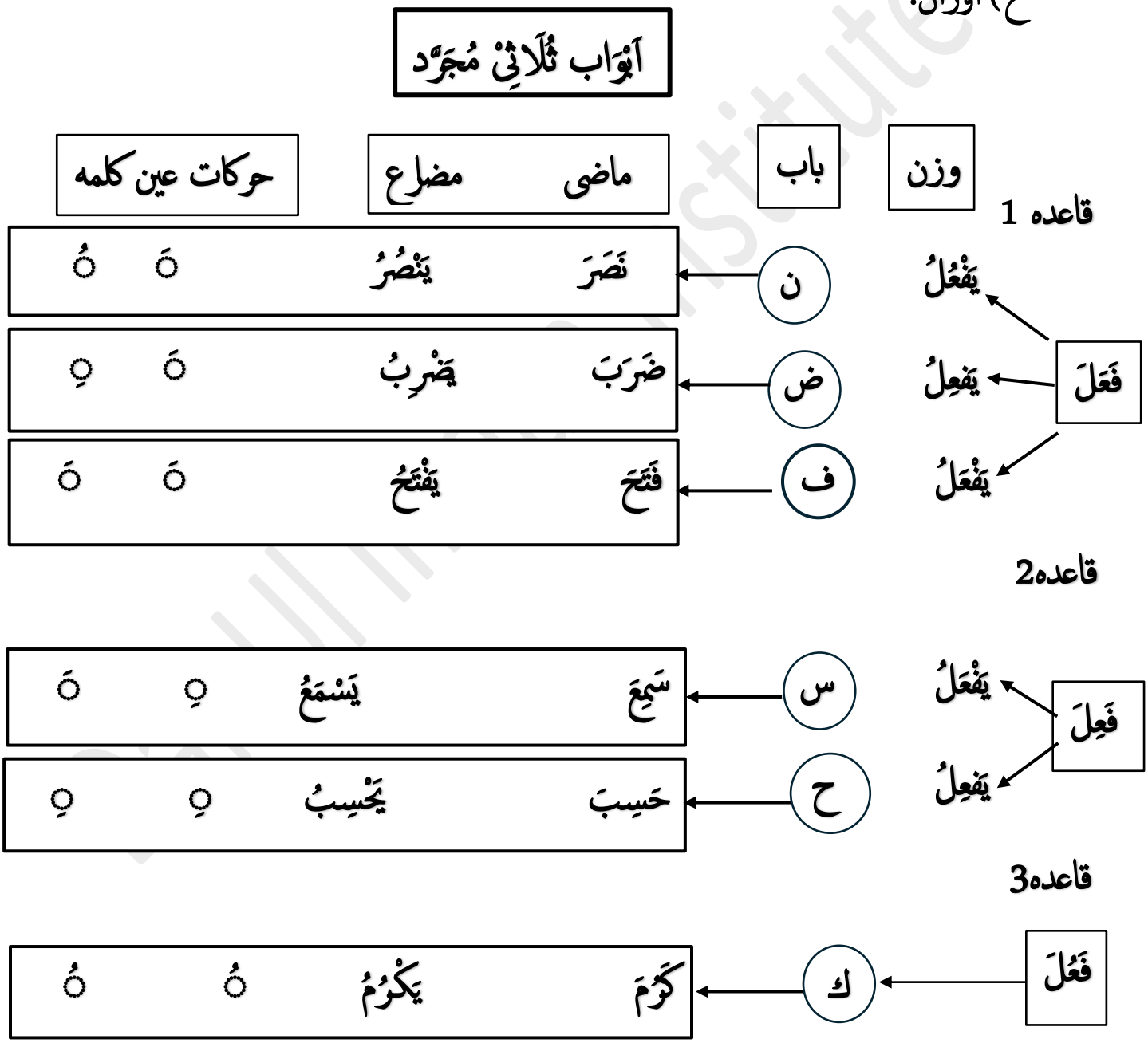

أَبْوَاب ثُلَاثِي مُجَرَّد

ن

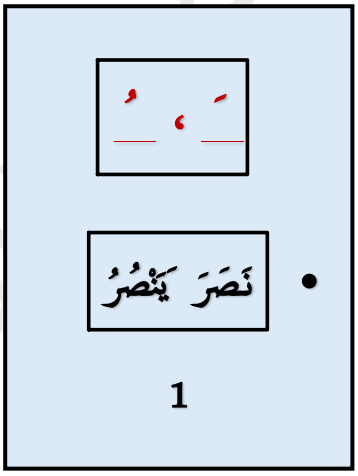

ض

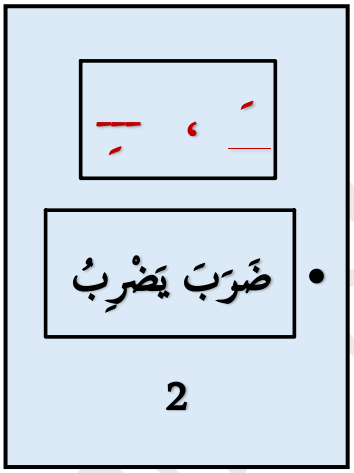

ف

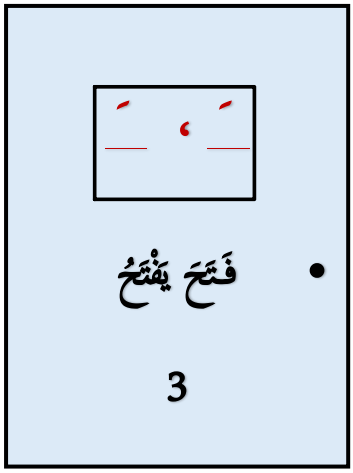

س

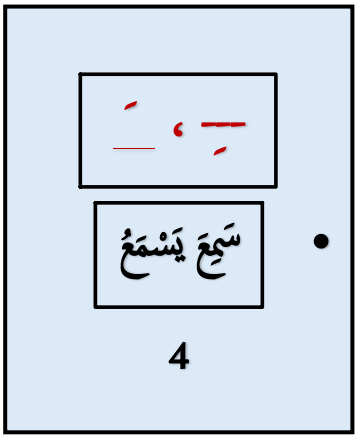

ح

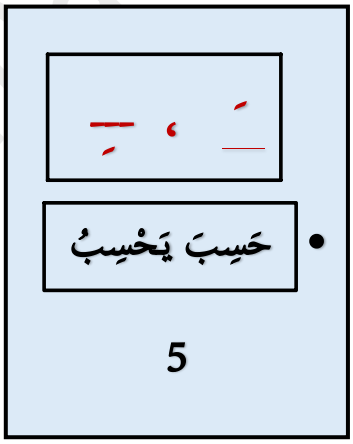

ك

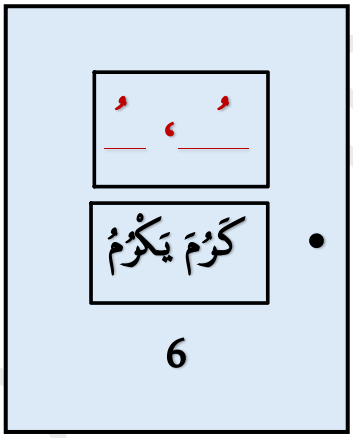

خ)

خصوصیات اَبْوَاب ثُلَاثِي

1) فَتَحَ عین کلمہ یالام کلمہ پر عام طور پر حروف حلقی میں سے کوئی حرف ہوتا ہے۔

ء ، ہ ع ، ح ، غ ، خ

جیسے: بعث ، رفع ، سبح ، ذهب

2) حَسِبَ گنتی کے چند الفاظ، اس کے افعال سب سے کم پائے جاتے ہیں۔ قلیل الاستعمال

3) سَمِعَ سَمِعَ میں عموماً خوشی، غم، بیماری کے معنی پائے جاتے ہیں۔ یعنی ایسی صفت جو عارضی ہو۔ فَرِحَ ، حَزِنَ

4) كَرُمَ ایسی صفت جو دائمی اور پائیدار ہو۔ اس باب کے تمام افعال لازم ہوتے ہیں ۔ جنہیں مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے: حَسُنَ ، كَرُمَ

5) أُمَّ الْأَبْوَاب نَصَرَ ، سَمِعَ ، ضَرَبَ، یہ " أُمَّ الْأَبْوَاب" کہلاتے ہیں۔ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت حسب قاعدہ، مختلف ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب حرکت مختلف ہو تو معنی بھی مختلف ہونے چاہیے۔

6) فروعُ الأَبْوَاب فَتَحَ ، كَرُمَ ، حَسِبَ یہ تینوں " فروعُ الأَبْوَاب" کہلاتے ہیں۔ ان کے عین کلمہ کی حرکت ماضی اور مضارع میں ایک جیسی ہوتی ہے۔ اور یہ قلیل الاستعمال بھی ہیں۔